
445

42:سورۃ الشوری

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
42	سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰى	مکی	5	53	25	اِلَیۡهِ یُرَدُّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ یہ قرآن اسی طرح وحی کے ذریعہ نازل کیا جارہا ہے جیسے اس سے پہلے رسولوں پر وحی کی جاتی رہی ہے۔ مشرکین کو انتہائی سخت الفاظ میں انتباہ۔ رسول کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ اللہ چاہتا تو سب کو ایمان کی دولت عطا کر دیتا لیکن اس نے خاص حکمت کے تحت ہر شخص کو ایمان لانے یا نہ لانے کا اختیار دیا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ حا، میم عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ عین، سین، قاف (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) كَذٰلِكَ يُوۡحِىۡۤ اِلَيۡكَ وَ اِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! جس طرح یہ سورت آپ پر نازل کی جارہی ہے اسی طرح اللہ جو بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے، آپ پر اور آپ سے پہلے رسولوں پر وحی بھیجتا رہا ہے لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَ هُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۴﴾ جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے، اس سب کا مالک اللہ ہی ہے اور وہی سب سے برتر اور عظمت والا ہے تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِهِنَّ وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ ؕ جو کچھ یہ مشرکین کہتے ہیں قریب ہے اس کی وجہ سے آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں مگر یہ کہ فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں

اور اہل زمین کے لئے بخشش طلب کرتے ہیں اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک ٹھہرانا
اتنی بڑی بات ہے کہ جس کے باعث آسمان پھٹ پڑیں اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ۝٥ آگاہ رہو ! کہ اللہ ہی بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَ مَآ اَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦ اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز بنالیا ہے،
اللہ ہی ان پر نگران ہے اور آپ پر ان کی کوئی ذمہ داری نہیں وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ
اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا وَ تُنْذِرَ يَوْمَ
الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں آپ کی طرف
وحی کیا ہے تاکہ آپ بستیوں کے مرکز مکّہ اور اس کے ارد گرد رہنے والوں کو خبردار
کردیں اور انہیں اس دن سے ڈرائیں جو سب کے جمع ہونے کا دن ہے اور جس کے
آنے میں ذرا بھی شک نہیں فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ فَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝٧ اس دن
ایک فریق جنت میں داخل ہوگا جبکہ دوسرا فریق جہنم میں وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمُوْنَ
مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ۝٨ اور اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی امّت بنا
دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل فرمالیتا ہے، اور ظالموں کے لئے نہ
کوئی کارساز ہوگا اور نہ کوئی مددگار اس دنیا کی زندگی کا مقصد ہی امتحان ہے سو ہر شخص کو
اطاعت و نافرمانی کا اختیار دیا گیا ہے، پھر قیامت کے دن انہی اعمال کی بنیاد پر جنت یا جہنم کا فیصلہ ہو

گا اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِىُّ وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۹﴾ کیا ان کافروں نے اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا کارساز سمجھ رکھا ہے حالانکہ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور صرف وہی ہے جو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے رکوع[۱] وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۖ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿۱۰﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے، اللہ ہی میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور ہر بات کے لئے میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں